© rasailojaraid.com

کے نکاح میں تھیں (اس واقعہ کو مسخ کرنے کے لیے عجیب عجیب تاویلیں اور تحریفیں کی گئی ہیں) حضرت علیؓ نے دوسری بیویوں کے بطن سے پیدا ہونے والے بیٹوں کے نام ابوبکر، عمر، عثمان رکھا اور یہ کربلا میں شہید ہوئے۔ ان امور کے ساتھ بہت سی دلچسپ تفصیلات۔

مگر اصل مسئلہ نہ حوالوں کا ہے، نہ دلائل کا۔ شیعہ سنی نزاع صدیوں پہلے کا ایک سلسلہ ہے۔ اور اسے ہمیشہ واقعاتِ زمانہ اور احوالِ پیش آمدہ سے ہٹا کر ماضی میں لے جایا جاتا ہے اس کے بعد بھی بہت سی برائے نام مثالیں ایسی ہیں کہ کتابی بحثوں یا مناظروں سے متاثر ہوکر اُدھر کا آدمی اِدھر آیا ہو یا اِدھر کا اُدھر گیا ہو۔ اختلاف و نزاع کی آہنی دیوار ہے، کون اسے سر کر سکتا ہے۔

قومی زبان — بابائے اُردو نمبر ادارہ: ادیب سہیل و کلیم الحسن نقوی۔ ناشر: انجمن ترقی اُردو پاکستان۔ بابائے اُردو روڈ، کراچی۔ قیمت خاص نمبر ۱۰/- روپے۔ عام شمارہ ۵/- روپے۔ سالانہ ۵۰/- روپے۔

اُردو زبان بڑی تیزی سے پنپی، جڑیں چھوڑتی اور شاخیں پھیلاتی گئی۔ مگر انگریزی شہنشاہیت یوں بھی مسلمانوں کی ہر پسندیدہ چیز کو ترچھی نظر سے دیکھتی تھی۔ اور زبان تو ثقافت و فنون سے لے کر سیاست و دین تک ہر چیز پر اثر انداز ہوتی اور اثر لیتی ہے۔ چنانچہ انھوں نے اُردو کے مقابلے میں ہندی کو اُبھارنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ دونوں ہندو مسلم سیاست کے مقاصد و مسائل بن گئیں۔ اس وقت ہندی جس طاقت سے اُٹھ رہی تھی، اس کا احساس کرتے ہوئے کچھ اہلِ درد نے ۱۹۰۳ء میں انجمن ترقی اُردو کی بنا رکھی اور ۱۹۱۲ء میں مولوی عبدالحق اس کے سیکرٹری ہو گئے۔

برصغیر کی مسلم شخصیتوں میں مولوی صاحب کی ذات عجیب و غریب ہے۔ فقط اُردو ہی اُردو کی خدمت — پُرخلوص اور مسلسل خدمت نے انھیں ایک ایک اُردو دان کی محبت کا مرکز بنا دیا۔ مولوی صاحب کو تنقید نگاری اور خاکہ نگاری اور مکتوب نگاری میں غیر معمولی مقام ملا۔ انھوں نے کتابوں کی تقریظیں اور مقدمے بھی لکھے۔ ایک بڑا کام اُن کا یہ ہے کہ لکھنے والوں سے

© rasailojaraid.com